٭ ج۔۔۔۔جب وہاں حکومت نے اپنے ملک کے ہر شخص کو زندگی کی تمام سہولتیں مکمل طور پر مہیا کر رکھی ہیں۔ مکان، تعلیم، لباس اور انصاف جیسے بنیادی حقوق جب ہر شخص کو حاصل ہیں، تو پھر کوئی کس بارے میں آواز اٹھائے گا؟ اس لئے وہاں اول تو کوئی آواز اٹھاتا ہی نہیں، اور اگر کوئی مسئلہ ہو تو لوگ وفود کی شکل میں شاہ فہد، ولی عہد اور دوسرے اعیانِ حکومت سے مل کر اپنے مسائل پیش کرتے رہتے ہیں۔ ان کی بات سنی جاتی ہے اور جو مسائل حل طلب ہوں، انہیں حل کیا جاتا ہے۔

شعر و ادب

جناب عاطرؔ صدیقی
(دوحہ، قطر)

پیامِ رب، پیامِ مصطفیٰؐ ہے!

چراغِ کن فکاں جس سے جلا ہے
دو عالم کا وہی فرمانروا ہے

وہی دراصل خیر الرّازقیں ہے
زمانے کو جو روزی بانٹتا ہے

جو روٹھے ناخدا کچھ غم نہیں ہے
محافظ میری کشتی کا خدا ہے

سوا اس کے نہیں ہے کوئی اپنا
جو دل کے قصر میں جلوہ نما ہے

بہت اونچا ہے رتبہ آدمی کا
سبق معراج سے ہم کو ملا ہے

لبادہ پارسائی کا پہن کر
سرِ بازار شیطاں گھومتا ہے

بڑی ندرت فضا ہے اس کی عاطرؔ
مئے کوثر پہ جس کا دل فدا ہے

کرشمہ دیکھ کر شق القمر کا
دیارِ کفر حیراں ہو گیا ہے

یہ ہے جبریلؑ کی آواز عاطرؔ
پیامِ رب پیامِ مصطفیٰؐ ہے